48027 - حج میں اخلاص پیدا کرنا

سوال

حج کے اعمال کی ادائیگی میں حاجی کس طرح اللہ تعالی کے لیے اخلاص پیدا کر سکتا ہے؟
اور کیا جب وہ حج کے ساتھ تجارت اور روزی بھی تلاش کرے تو اس میں اخلاص نہیں ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" سب عبادات میں اخلاص شرط ہے، لہذا اللہ تعالی کے ساتھ شرک کی حالت میں کوئی بھی عبادت قبول نہیں ہوتی.

فرمان باری تعالی ہے:

لہذا جو كوئى بھى اپنے رب سے ملاقات كى اميد ركھتا ہے تو وہ نيك اور صالحہ عمل كرے اور اپنے رب كے ساتھ كسى كو شريك نہ ٹھرائے الكھف (110).

اور ايك مقام پر اللہ تعالى نے كچھ اس طرح فرمايا:

اور انہيں اس كے سوا كوئى حكم نہيں ديا گيا كہ وہ صرف اللہ كى عبادت كريں اسى كے ليے دين كو خالص ركھيں، ابراہيم حنيف كے دين پر اور نماز قائم كريں، اور زكاۃ ادا كريں اور يہى دين ہے سيدھى ملت كا البينۃ (5)

اور ايك مقام پر فرمايا:

تم اللہ ہى كى عبادت كرو اس كے ليے دين كو خالص كرتے ہوئے، خبردار اسى كے ليے دين خالص ہے الزمر (2 - 3).

اور صحيح حديث قدسى ميں ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" اللہ تعالى كا فرمان ہے: ميں شرك كرنے والوں كے شرك سے بے پرواہ ہوں، جس نے بھى كوئى ايسا عمل كيا جس ميں ميرے ساتھ كسى دوسرے كو شريك كيا تو ميں اسے اور اس كے شرك كو چھوڑ ديتا ہوں "

اور عبادت میں اللہ تعالی کے لیے اخلاص کا معنی یہ ہے کہ:

اسے اللہ تعالی کی محبت اور اس کی تعظیم اور اس کے ثواب اور رضامندی کی امید اللہ تعالی کی عبادت پر ابھارے، اسی لیے اللہ تعالی نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ فرمایا ہے:

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار پر بہت سخت اور آپس میں بہت نرم دل ہیں، آپ انہیں سجدہ اور رکوع کرتے ہوئے دیکھیں گے، وہ اللہ تعالی کا فضل اور اس کی رضا و خوشنودی کی تلاش میں رہتے ہیں الفتح (39).

لہذا کوئی بھی عبادت چاہے وہ حج ہو یا کوئی اور عبادت جب انسان اس عبادت میں اللہ کے بندوں کے لیے دکھلاوا اور ریاکاری شامل کر لے تو وہ قبول نہیں ہوتی، یعنی وہ عبادت لوگوں کو دکھانے کے لیے کرے تا کہ لوگ کہیں کہ بڑا متقی اور پرہیزگار ہے، اور اس طرح کی دوسری عبارت جو کہ اخلاص کے منافی ہیں، اس لیے حجاج کرام پر واجب اور ضروری ہے کہ بیت اللہ کا حج کرتے وقت اپنی نیت خالصتا اللہ تعالی کے لیے رکھیں، اور اس حج سے ان کی غرض یہ نہ ہو کہ عالم اسلامی انہیں دیکھے، یا پھر وہ تجارت کریں، یا یہ کہا جائے کہ فلاں شخص تو ہر سال حج کرتا ہے.

اور اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ بیت اللہ کا حج کرتے ہوئے اللہ تعالی کا فضل تلاش کرے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو البقرۃ (198)

بلکہ اخلاص میں خلل اندازی تو اس سے ہوتی ہے کہ حج کا مقصد ہی صرف تجارت ہو تو یہ اس کی طرح ہو گا جس نے آخرت کے عمل کے ساتھ دنیاوی تجارت چاہی، جو کہ عمل کو باطل کر کے رکھ دیتا ہے، یا پھر بہت شدید قسم کا نقصان دیتا ہے.

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

جو دنیا اور آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس کی کھیتی میں اور زیادتی کرتے ہیں، اور جو کوئی صرف دنیا کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس میں سے اسے کچھ دیتے ہیں، اور آخرت میں اس کے لیے کچھ حصہ نہیں ہے الشوری (20).

دیکھیں: فتاوی ابن عثیمین (21 / 18).

واللہ اعلم .